سوال

(450)صوفیاء کاناچنا وغیرہ ٹھیک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

صوفیہ جوناچتے' گاتے اوردائیں بائیں جھومتے ہیں اوراسے ذکرکہتے ہیں۔ کیا یہ واقعی ذکر ہے؟کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سب سے بہترین کلام اللہ تعالی کا کلام ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمدﷺ کا طریقہ ہے اوربدترین کام وہ ہیں جو (شریعت میں)نئے نکالے جائیں۔اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے دین وشریعت کو مکمل کردیا ہے۔ خواہ اس کا تعلق قولی پہلو سے ہو یا عملی پہلو سے یا عقیدہ کے پہلو سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۳ ... المائدة

''آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہے اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کردی ہے اوراسلام کو بطوردین تمہارے لئے پسند فرمایا ہے۔''

اس کی وضاحت جناب رسول اللہﷺ نےاپنے ارشادات سے بھی فرمائی ہے اوراپنے افعال سے بھی اور نبی a کی موجودگی میں جو کام کیا گیا اور آپﷺ نے اس پر نکیر نہیں فرمائی' یہ بھی شرعی مسئلہ کی وضاحت شمار ہوتی ہے۔نبی a کے یہ تمام ارشادات ،افعال اور سکوت صحابہ کرامؓ نے بعد والوں تک پہنچادیئے۔لہٰذا دین اسلام اپنے اصول وقواعد کے لحاظ سے بھی کامل ہے اور وضاحت وروایت کے لحاظ سے بھی مکمل ہے۔

ذکر عبادت کی ایک قسم ہے اور عبادت کا دارومدار اللہ تعالی اوراس کے نبیﷺ کی وضاحت وتائید پر ہے۔اس لئے جو شخص کسی کام کو عبادت سمجھ کر کرتا ہے' یا کسی عبادت کے لے (اپنی رائے سے) کسی وقت یا کیفیت کا تعین کرتا ہے' اس سے دلیل کا مطالبہ کیا جائے گا۔ سوال میں جن کاموں کا ذکر ہے ہمارے علم میں ان کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں جس پر اعتماد کیا جاسکے اوررسول اللہﷺ کا یہ ارشاد صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ :

(مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

جس نے ہمارے دین میں وہ کام ایجاد کا جو اس میں سے نہیں' تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

لہذا سوال میں جو کیفیت ذکر کی گئی ہے وہ بھی رد کرنے کے قابل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ